مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا
ولی العصر ٹرسٹ
ولی العصر ٹرسٹ

مہیّج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سیّد ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش: سیّد محمد شبّر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب ———— مہیج الاحزان

نام مؤلف ———— آغائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم ———— مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت ———— ۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد ———— ۱۰۰۰

کتابت ———— حضرت کیلیانوالہ

مطبع ————

ہدیہ ————

ناشر ————

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

—— اسٹاکسٹ ——

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

یعنی کہ اے برادر خدا کی قسم کہ اگر دنیا میں کہیں بھی جاء پناہ نہ ملے۔ میں ہرگز یزید ابن معاویہ کی بیعت نہیں کروں گا۔ پس حضرت امام حسینؑ نے دوات قلم طلب فرمایا اور وصیت نامہ تحریر کیا۔ جس میں محمد حنفیہ اور بنی ہاشم سے روئے سخن تھا اور یہ تحریر کیا تھا کہ میرے ساتھ مردوں میں سے جو ہیں وہ شہید ہوں گے۔ اور جو مجھ سے انحراف کرے گا وہ فتح وفیروزی نہ پائے گا۔ اور ایک خادم کو خط دیا کہ بنی ہاشم کو پہنچا دے۔ بعدہ حکم دیا کہ مخدرات عصمت کو سوار کرایا جائے سب عورات محملوں میں سوار ہوئیں۔ ذوالجناح منگایا اور اس پر آپ سوار ہوئے اور مدینہ سے بطرف مکہ کوچ کیا۔ اس وقت مدینہ اور خصوصاً محلہ بنی ہاشم میں ایک ہنگامہ تھا۔ آسمان تک واحسینا کی صدائیں جا رہی تھیں گریہ وبکا کا شور برپا تھا ابن قولویہؒ نے کامل الزیارت میں روایت کیا ہے کہ ہاشمی عورتوں نے اپنے بال نوچ ڈالے آپ نے ان کو صبر کی تلقین فرمائی کہ راضی برضاء الٰہی رہو۔ ان سب نے کہا کہ اگر ہم آپ پر گریہ نہ کریں تو کیا کریں۔ ہمارے لیے آج کا دن ایسا ہے۔ کہ گویا آج رسول خدا نے وفات پائی۔ آج کا دن ایسا ہے کہ علی مرتضیٰ نے شہادت پائی۔ آج کا دن ایسا ہے کہ حسن مجتبےٰ زہر سے شہید ہوئے اے مولا حسینؑ زینبؑ وام کلثومؑ بھی ہم سے جدا ہو رہی ہیں اگر ہم نوحہ نہ کریں۔ اس وقت آپ کی ایک چچی تشریف لائیں۔ اور کہا اے نور دیدۂ عمہ اے حسینؑ میں گواہی دیتی ہوں کہ اس وقت کہ جن بھی آپ پر نوحہ کر رہے ہیں اور انہوں نے تیری شہادت پر تیری صف عزا برپا کی ہے۔ ان معظمہ نے کہا کہ۔

فَاِنَّ قَتِیلَ الطَّفِّ مِن آلِ هاشِمٍ ۔۔۔ اَذَلَّ رِقَاباً مِن قُرَیشٍ فَذَلَّتِ

حَبِیبُ رَسُولِ اللّٰهِ لَم یَکُ فاحِشًا ۔۔۔ اَبَانَت مُصِیبَتُكَ الاُنُوفَ فَجَلَّتِ

یعنی کہ رلائے شہید کربلا۔ کہ جن لوگوں نے آل ہاشم کو ذلیل کر دیا ہے۔ اور سارے قریش ذلیل کر دیئے گئے ہیں۔ رسولؐ خدا کے پیارے حسینؑ نے کبھی کوئی کام خلاف حق و صداقت نہیں انجام دیا ہے اور حسینؑ کی مصیبت عظیم مصیبت ہے اور دوست اس مصیبت میں اپنے چہروں پر خاک ملیں تو کم ہے۔

پس یہ اشعار پڑھے ؎

ابکوا حسینا سیدا افلقتله   شاب الشعر ولقتله زلزلتم

ولقتله انکسف القمر

یعنی کہ امام حسینؑ کی مصیبت پر گریہ و نوحہ کرو کہ ان کے قتل ہو جانے سے بال سفید ہو گئے۔ اور جوان بوڑھے ہو گئے۔ زمین میں زلزلہ آگیا۔ اور چاند کو گہن لگ گیا۔

واحمرّت آفاق السّماء من العشیّة والسّحر۔

آسمان پر صبح و ہر شام مصیبت امام حسینؑ سے متاثر ہوتا تھا۔ اور دونوں وقت سرخی کے آثار آسمان پر ظاہر ہوتے تھے۔ آفتاب متغیر ہو گیا تھا۔ اور عالم پر تاریکی غالب تھی۔

ذالك ابن فاطمة المصابُ به الخلائق والبشر اوذلّا به جدع الانوف مع الغُرر۔

اس کشتۂ ظلم و جور حسین ابن فاطمہؑ کی مصیبت میں تمام مخلوق غم و رنج میں تھی ظالموں نے ہمیں ذلیل کر دیا تھا۔ ظاہری ذلت ہمیں گھیرے میں لیے ہوئے تھی۔

شیخ مفید نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ